83140-ایڈز کے مریض کا مشت زنی کرنا

سوال

کیا ایڈز کے مرض کا سبب کا باعث بننے والے وائرس کے مریض جسے ابھی ایڈز کا مرض پیدا نہ ہوا ہو کے لیے مشت زنی کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ایڈز کے وائرس والے شخص یا ایڈز کے مریض کے لیے کسی صحیح عورت سے یا کسی مریضہ عورت سے شادی کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب عورت کو اس کی بیماری کا علم ہو اور وہ علم ہونے کے بعد اسے بطور خاوند قبول کرلے ، اور ان دونوں کے لیے جائز ہے کہ وہ اولاد پیدا نہ کرنے کا اتفاق کرلیں ، یا پھر جماع اور ہم بستری نہ کریں ، اور خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ بیوی کے ہاتھ مشت زنی کروائے اس میں کوئی حرج نہیں .

اور ایسے مریض کے لیے اس وقت تک شادی کرنا جائز نہیں جب تک وہ اپنی حالت اور بیماری کا بتا نہ دے ، کیونکہ اسے چھپانا دھوکہ اور حرام ہے ، اور اگر وہ اسے چھپاتا ہے اور بعد میں بیوی کو علم ہو جائے تو اسے نکاح فسخ کرنے کا حق حاصل ہے .

دوم :

مشت زنی کرنا حرام ہے ، اس کا تفصیلی حکم سوال نمبر (329) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں .

لیکن اگر ایڈز کا مریض شادی نہ کر سکے اور اسے زنا میں پڑنے کا خدشہ ہو تو اس کے لیے مشت زنی کرنی جائز ہے ؛ اور اس طرح وہ دو ضرر والی اشیاء اور دو برائی اور شر والی اشیاء میں سے خفیف اور ہلکی کا مرتکب ٹھرے گا .

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اور مرد کا اپنے اختیار کے ساتھ منی خارج کرنا اور انزال کرنا وہ اس طرح کہ مشت زنی کرے تو اکثر علماء کے نزدیک ایسا کرنا حرام ہے ، اور امام احمد کی ایک بلکہ ظاہر روایت یہی ہے ، اور ایک روایت میں مکروہ ہے ، لیکن اگر وہ اس پر مجبور ہو جائے مثلا اسے خدشہ ہو کہ اگر مشت زنی نہ کی تو وہ زنا کا مرتکب ہو جائیگا یا مرض لاحق ہو جائیگا تو اس میں علماء کرام کے دو مشہور قول ہیں :

اس حالت میں سلف اور خلف میں سے کچھ لوگوں نے اجازت دی ہے ، اور کچھ نے منع کیا ہے " واللہ اعلم انتہی

دیکھیں : الفتاوی الکبری (302/1).

اور " شرح المنتھی " میں درج ہے :

"اوراگرکسی مردیاعورت نے بغیرکسی ضرورت وحاجت کے مشت زنی کی تواس کا یہ فعل حرام ہے، اوراسے تعزیرلگائی جائیگی اورسزادی جائیگی کیونکہ یہ معصیت ونافرمانی ہے، لیکن اگر اس نے زنایالواطت کے خوف اورڈرسے ایساکیا تواس پرکچھ نہیں، مثلااگرکوئی شخص اپنے بدن کے خوف سے کرتاہے تواس پرکچھ نہیں بلکہ ایساکرنااولی ہے، چنانچہ مردکے لیے اپنے ہاتھ سے مشت زنی کرنی مباح نہیں ہے، الایہ کہ وہ نکاح کرنے کی قدرت واستطاعت نہ رکھتاہو، کیونکہ نکاح کی قدرت واستطاعت رکھتے ہوئے اس کی کوئی ضرورت نہیں رہتی"

دیکھیں: شرح المنتہی (366/3).

بہرحال یہ ایک برائی ہے اس سے اجتناب کرناچاہیے اوریہ حرام ہے، اورپھراللہ تعالی کافرمان ہے:

.{اورجوکوئی بھی اللہ تعالی پربھروسہ اورتوکل کرتاہے اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنادیتاہے}.

واللہ اعلم.